بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

بدھ، 3 صفر، 1441ھ | 02/10/2019 | نمبر1441/06

پریس ریلیز

منموہن سنگھ کو کرتارپور بارڈر کے افتتاح کی دعوت:

باجوہ عمران حکومت نے ثابت کردیا ہے کہ ان کیلئے ٹرمپ اور مودی کی یاری ہر چیز پر بھاری ہے

ایک ایسے وقت میں جب آج کے راجہ داہر نے صیہونیوں کے نقش قدم پر چلتے ہوئے کشمیر میں مسلمانوں کو تقریباً 60 دن سے یرغمال بنا کر ایک بہت بڑی جیل میں بند کر رکھا ہے اور ہندو ریاست کا آرمی چیف جنرل بپن راوت لائن آف کنٹرول پار کرنے کی دھمکیاں دے رہا ہے، اور آئے روز لائن آف کنٹرول پر بمباری کے ذریعے عام مسلمانوں کے ساتھ ساتھ ہمارے فوجی جوانوں کو شہید کر رہا ہے، اور ایک ایسے وقت میں جب افواج پاکستان کے محمد بن قاسموں کو کھلا چھوڑنے کی ضرورت ہے تاکہ مظلوم، بے بس اور مجبور مسلمانوں کو آج کے راجہ داہر کے چنگل سے نجات دلائی جاسکے، باجوہ عمران حکومت نے ڈھٹائی اور بے شرمی کی ہر حد پار کرتے ہوئے سابق بھارتی وزیر اعظم منموہن سنگھ کو کرتارپور بارڈر کے افتتاح کی دعوت دے دی ہے۔

باجوہ عمران حکومت مسلسل جاری بھارتی جارحیت کے سامنے ایک دوغلے اور منافقانہ طرزِ عمل کا اظہار کر رہی ہے۔ امت کی جانب سے افواج پاکستان کو حرکت میں لانے کے مطالبوں کے جواب میں یہ حکمران کبھی آدھا گھنٹے کھڑے ہونے کے ذریعے کشمیر کی آزادی "مہم" کا اعلان کرتے ہیں اور کبھی ٹی وی رپورٹروں کی مانند اس نام نہاد عالمی برادری کو بھارتی مظالم سے "آگہی" کرنے کا ناٹک کرتے ہیں جیسے کہ یہ مغربی ممالک ہندو ریاست کی طرح خود مسلمانوں پر اس طرح کے مظالم ڈھانے میں ملوث نہیں یا ان سب مظالم سے بے خبر ہیں!!! یہ حکمران دنیا کی تیسری بڑی ایٹمی قوت اور جذبہ شہادت سے لبریز چھٹی بڑی فوج کے مالک ہونے کے باوجود ٹرمپ اور مودی کی یاری میں ہندو ریاست کے سامنے جھکتے اور بچھتے چلے جا رہے ہیں۔ کشمیر کی آزادی کے اصل اقدامات تو در کنار، انھوں نے تو کمزور درجے کے اقدامات بھی جان بوجھ کر ایسے پھسپھسے انداز میں کئے تاکہ ٹرمپ اور مودی کو یہ پیغام دیا جاسکے کہ ہم عوام کے شدید دباؤ میں چند چھوٹے موٹے اقدامات انتہائی مجبوری میں کر رہے ہیں۔ ان حکمرانوں نے نہ تو ہوائی بندش کے اقدامات کے اعلان پر عمل درآمد کیا، اور نہ ہی عملاً بھارت کے سفارت خانے کے آپریشن بند کرائے۔ اس کے ساتھ ہی یہ حکمران کمزور معیشت کی 'سرگوشیوں کی مہم' کے ذریعے اپنی بے غیرتی کا جواز پیش کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، جبکہ پاکستان کے مغربی بارڈر کے پار یہ دیکھا جاسکتا ہے کہ افغان مزاحمت نے پاکستان کے سویں حصے سے بھی کم اکانومی رکھنے کے باوجود 210 کھرب ڈالر کی اکانومی رکھنے والے امریکہ کو گھٹنوں کے بل گرادیا ہے۔ ٹرمپ اور مودی کی محبت میں ان حکمرانوں نے صرف اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے احکامات کو ہی پس پشت نہیں پھینکا بلکہ یہ "کلیدی قومی مفادات" کیلئے بھی سیکیوریٹی رسک بن چکے ہیں۔

کشمیر کا مسئلہ محض انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں اور کرفیو کا مسئلہ نہیں ہے، بلکہ یہ امت کے سینے میں پیوست ایک خنجر کی مانند ہے جس سے خون رس رہا ہے۔ یہ حکمران اپنی آخرت کی قیمت پر مشرک ہندوؤں اور صلیبی کافروں کے ساتھ اپنی یاری نبھا رہے ہیں۔ افواج پاکستان کے مخلص افسروں کو آگے بڑھ کر حزب التحریر کو نصرہ فراہم کرنی چاہئے تاکہ افواج پاکستان کی راہ تکتے کشمیریوں کی مدد کو محمد بن قاسم بھیج کر انھیں آج کے راجہ داہر کے چنگل سے نجات دلائی جاسکے!!! اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا:

الَّذِينَ آمَنُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ فَقَاتِلُوا أَوْلِيَاءَ الشَّيْطَانِ ۖ إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ ضَعِيفًا

"جو مومن ہیں وہ تو اللہ کے لئے لڑتے ہیں اور جو کافر ہیں وہ بتوں کے لئے لڑتے ہیں سو تم شیطان کے مددگاروں سے لڑو۔ (اور ڈرومت) کیونکہ شیطان کا داؤ بودا ہوتا ہے"

(النساء 4:76)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

ویب: www.hizb-pakistan.com | انسٹاگرام: https://instagram.com/HTmediaPAK01 | ای میل: HTmediaPAK@gmail.com
فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK01 | ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK
پوڈکاسٹ: https://anchor.fm/HTmediaPAK | واٹس ایپ نمبر: +90-531-814-7385

حزب التحریر آفیشل ویب پیج
http://www.hizb-ut-tahrira.org:
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج
http://www.hizb-ut-tahrir.info: